سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ اور مرکزی مضمون جان سکیں۔
2. سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ کے بنیادی مضامین اور علمی نِکات جان سکیں۔
3. سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر اس کا فہم حاصل کر سکیں۔

وجہِ تسمیہ:

تکویر کا معنیٰ ہے: لپیٹنا۔ اس سورت کی پہلی آیت میں قیامت کے دن سورج کو لپیٹ دیے جانے کا ذکر ہے۔ اسی وجہ سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ ہے۔

فضیلت:

سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ میں بہت وضاحت کے ساتھ قیامت کے مناظر کا بیان ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص قیامت کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہے وہ سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ، سُوۡرَۃُ الۡاِنۡفِطَارِ اور سُوۡرَۃُ الۡاِنۡشِقَاقِ کو پڑھ لے۔ (سنن ترمذی: 3333)

مضامین اور علمی نِکات:

سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ کے شروع میں قیامت کی ہولناکی بیان کی گئی ہے۔ قیامت کے دن ساری دنیا کا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ اس دن ہمارا ہر قول و عمل حاضر کر دیا جائے گا۔

جاہلیت کے زمانے میں ایک وحشیانہ رسم یہ تھی کہ لوگ عورتوں کو منحوس سمجھتے تھے اور بعض قبیلے ایسے تھے کہ اگر ان میں سے کسی کے یہاں بچّی پیدا ہو جاتی تو وہ شرم کے مارے اس بچّی کو زمین میں زندہ دفن کر دیتا تھا۔ اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ لڑکیوں کا قتل بہت بڑا جرم ہے، جس کے بارے میں قیامت کے دن سوال کیا جائے گا۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

پھر حضرت جبریل علیہ السّلام کی عظمت اور حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے ان کی ملاقات کا بیان ہے۔ حضرت جبریل علیہ السّلام امانت دار اور بہت طاقت ور ہیں، وہ فرشتوں کے سردار ہیں۔ حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے غیب کی باتیں اپنی امّت کو بتانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ کے آخر میں قرآنِ مجید کی عظمت کا ذکر ہے، قرآنِ مجید کو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت قرار دیا گیا ہے۔ قرآنِ مجید سے نصیحت ان لوگوں کو ملے گی جو سیدھے راستے پر چلنے کا ارادہ رکھتے ہوں اور ہدایت تو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ملتی ہے۔

حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس شخص نے دو بچیوں کی پرورش کی، یہاں تک کہ بڑی ہو گئیں، وہ اور میں قیامت کے دن ایسے ہوں گے۔ (یہ فرماتے ہوئے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنی دو انگلیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر اشارہ فرمایا۔) (صحیح مسلم: 2631)

رُكُوْعُهَا ۱	(۸۱) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (۷)	اٰيَاتُهَا ۲۹

سورۃ التکویر مکّی ہے (آیات: ۲۹ / رکوع: ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝۱ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝۲ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝۳ وَ اِذَا الْعِشَارُ

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ اور جب ستارے بے نُور ہو جائیں گے۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ اور جب دس ماہ والی حاملہ اُونٹنیاں

عُطِّلَتْ ۝۴ وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝۵ وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝۶ وَ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝۷

بے کار چھوڑ دی جائیں گی۔ اور جب وحشی جانور جمع کیے جائیں گے۔ اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے۔ اور جب روحیں (جسموں سے) ملا دی جائیں گی۔

وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝۸ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝۹ وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰ وَ اِذَا

اور جب زندہ دفن کی ہوئی (لڑکی) سے پوچھا جائے گا۔ کہ وہ کس گناہ کی وجہ سے قتل کی گئی۔ اور جب اعمال نامے کھول دیے جائیں گے۔ اور جب

السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝۱۱ وَ اِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝۱۲ وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝۱۳ عَلِمَتْ نَفْسٌ

آسمان (اپنی جگہ سے) کھینچ لیا جائے گا۔ اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔ اور جب جنّت قریب کر دی جائے گی۔ ہر شخص جان لے گا جو کچھ

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مَآ اَحۡضَرَتۡ ﴿۱۴﴾ فَلَآ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ ﴿۱۵﴾ الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ ﴿۱۶﴾ وَ الَّيۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ ﴿۱۷﴾

وہ لے کر آیا ہے۔ تو میں پیچھے ہٹ جانے والے (ستاروں) کی قسم فرماتا ہوں۔ جو چلنے والے چھپ جانے والے ہیں۔ اور قسم ہے رات کی جب وہ جانے لگتی ہے۔

وَ الصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ﴿۱۹﴾ ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ

اور صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے۔ یقیناً یہ (قرآن) بڑی عزّت والے فرشتے کا (لایا ہوا) کلام ہے۔ جو قوّت والا ہے (اور) عرش والے (اللہ) کے نزدیک

مَكِيۡنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيۡنٍ ﴿۲۱﴾ وَ مَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ﴿۲۲﴾

بلند مرتبہ والا ہے۔ جس کی (آسمانوں میں) اطاعت کی جاتی ہے (اور وہ) وہاں امانت دار ہے۔ اور تمھارے صاحب (نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) دیوانے نہیں ہیں۔

وَ لَقَدۡ رَاٰهُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲۳﴾ وَ مَا هُوَ عَلَى الۡغَيۡبِ بِضَنِيۡنٍ ﴿۲۴﴾

اور یقیناً انھوں نے اس (فرشتہ) کو دیکھا ہے (آسمان کے) کھلے کنارے پر۔ اور وہ (نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) غیب کی بات بتانے میں بخیل نہیں ہیں۔

وَ مَا هُوَ بِقَوۡلِ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيۡنَ تَذۡهَبُوۡنَ ﴿۲۶﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۷﴾

اور یہ (قرآن) کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔ پھر تم کہاں (بھٹکے) جا رہے ہو؟ یہ (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّسۡتَقِيۡمَ ﴿۲۸﴾ وَ مَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّآ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۹﴾

اس شخص کے لیے جو تم میں سے سیدھے راستہ پر چلنا چاہے۔ اور تم صرف وہی چاہ سکتے ہو جو اللہ چاہے (جو) تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

ع ۱ ۲۹ ۶

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

i زمانہ جاہلیت کے لوگ منحوس سمجھتے تھے:

(الف) غلاموں کو (ب) عورتوں کو (ج) بوڑھوں کو (د) معذوروں کو

ii قرآنِ مجید نصیحت ہے:

(الف) فرشتوں کے لیے (ب) انسانوں کے لیے (ج) جنّات کے لیے (د) تمام جہانوں کے لیے

iii جو قیامت کو آنکھوں سے دیکھنا چاہے وہ پڑھے:

(الف) سُوۡرَةُ التَّكۡوِيۡرِ (ب) سُوۡرَةُ الۡاِنۡفِطَارِ (ج) سُوۡرَةُ الۡاِنۡشِقَاقِ (د) تینوں

iv سُوۡرَةُ التَّكۡوِيۡرِ میں ذکر ہے:

(الف) حضرت عزرائیل علیہ السّلام کا (ب) حضرت اسرافیل علیہ السّلام کا (ج) حضرت میکائیل علیہ السّلام کا (د) حضرت جبریل علیہ السّلام کا

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

v سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ کے مطابق ہدایت ان لوگوں کو ملے گی:

(الف) جو سیدھا راستہ اختیار کریں (ب) جو خوب مال خرچ کریں (ج) جو علم حاصل کریں گے (د) جو بے نیاز رہیں گے

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ کی وجہِ تسمیہ تحریر کیجیے۔

ii سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

iii سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ میں قیامت کے دن کس گناہ کے بارے میں سوال کا ذکر آیا ہے؟

3 تفصیلی جواب دیں۔

i سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ کی فضیلت اور مرکزی مضمون تحریر کریں۔

ii سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ کے بنیادی مضامین اور اہم علمی و عملی نکات تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- اسلام میں عورتوں کے حقوق کے بارے میں تحقیق کریں۔ خاص طور پر بیٹیوں کی تعلیم و تربیت اور پرورش کے بارے میں ہمیں کیا تعلیم دی گئی ہے، اس پر اپنے مطالعہ کو وسعت دیجیے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

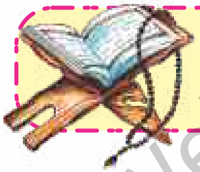

- طلبہ کو قیامت کی چھوٹی اور بڑی نشانیوں سے آگاہ کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale